مرینا ابراموویچ (پرفارمنس آرٹ کی دادی)

مرینا ابراموویچ (Marina Abramovic) دنیا کی مشہور ترین معاصر فنکاروں میں شمار ہوتی ہیں۔ انہیں "پرفارمنس آرٹ کی دادی" کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے فن کو جسم، جذبات، برداشت اور انسانی رشتوں کے ذریعے ایک نئی جہت دی۔

مرینا ابراموویچ 30 نومبر 1946ء کو بلغراد، یوگوسلاویہ (موجودہ سربیا) میں پیدا ہوئیں۔ اُن کے والدین جنگی ہیرو تھے اور انہوں نے مرینا کی پرورش سخت نظم وضبط میں کی۔ یہی سخت ماحول بعد میں اُن کے فن میں نظم، برداشت اور ضبط کی صورت میں ظاہر ہوا۔

انہوں نے بلغراد کی "اکیڈمی آف فائن آرٹس" سے مصوری کی تعلیم حاصل کی، مگر جلد ہی محسوس کیا کہ روایتی پینٹنگ اُن کے خیالات کے اظہار کے لیے ناکافی ہے۔ چنانچہ انہوں نے پرفارمنس آرٹ کو اپنا ذریعہ اظہار بنایا۔

1970 کی دہائی میں مرینا نے ایسے پرفارمنس آرٹس پیش کیے جن میں وہ اپنے جسم کو بطور ذریعہ استعمال کرتی تھیں۔ وہ درد، خاموشی، خوف اور برداشت کو فن میں بدل دیتی تھیں۔

اُن کا مشہور فن پارہ "Rhythm 0" (1974ء) دنیا بھر میں موضوعِ بحث بنا، جس میں انہوں نے ناظرین کو اجازت دی کہ وہ 72 اشیاء کے ذریعے اُن کے جسم کے ساتھ جو چاہیں کریں۔ اس تجربے نے انسانی رویوں کی حقیقت کو بے نقاب کردیا۔

1976ء سے 1988ء تک مرینا نے جرمن فنکار اُلے کے ساتھ مشترکہ کام کیا۔ دونوں نے محبت، شناخت اور جدائی جیسے موضوعات پر پرفارمنس پیش کیں۔

اُن کا اختتام چین کی عظیم دیوار پر ہونے والی تاریخی پرفارمنس سے ہوا، جہاں دونوں نے مخالف سمتوں سے چل کر درمیان میں ملاقات کی اور ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئے۔

2010ء میں نیویارک کے میوزیم آف ماڈرن آرٹ (MoMA) میں پیش کی جانے والی پرفارمنس ''The Artist Is Present'' نے مرینا کو عالمی شہرت دی۔ وہ کئی گھنٹوں تک خاموش بیٹھی رہیں اور لوگ باری باری ان کے سامنے بیٹھ کر خاموشی کے ذریعے جذباتی تعلق محسوس کرتے رہے۔

مرینا ابراموِچ کا ماننا ہے کہ فن صرف دیکھنے کی چیز نہیں بلکہ محسوس کرنے کا تجربہ ہے۔

وہ کہتی ہیں: فنکار کو ایک سپاہی کی طرح مضبوط ہونا چاہیے۔

مرینا نے Marina Abramovic Institue قائم کیا تاکہ پرفارمنس آرٹ کو محفوظ کیا جا سکے اور نئی نسل کو اس کی تربیت دی جا سکے۔ آج وہ دنیا بھر کے فنکاروں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔

مرینا ابراموِچ کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ فن صرف خوبصورتی نہیں بلکہ سچائی، درد، برداشت اور انسانی احساسات کی گہرائی کا نام ہے۔ وہ جدید فن کی دنیا میں ایک زندہ علامت ہیں۔